پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ

سالانہ رپورٹ - 2019

پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ، 2009 کا سیکشن 7 (d) کا تقاضا ہے کہ انتظامی کمیٹی فنڈ کی کارکردگی کی تفصیل کے ساتھ حکومت کو پیش کرنے کے لیے ایک سالانہ رپورٹ تیار کرے۔ پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ (PGPIF) کی انتظامی کمیٹی 30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کی سالانہ رپورٹ حکومت پنجاب کو پیش کرنے پر خوشی محسوس کرتی ہے۔

فنڈ کا حجم:

- مالی سال 2019-2018 کے دوران فنڈ میں ہونے والی تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے:

جولائی 2018 - جون 2019	ملین روپے میں
ابتدائی فنڈ کا حجم (1 جولائی 2018)	5,887
اضافہ: سال کے دوران شراکت	1,000
اضافہ: سال کے دوران آمدنی	624
کمی: سال کے دوران اخراجات	(8)
کمی: سال کے دوران غیر حاصل شدہ نقصان	(176)
اختتامی فنڈ کا حجم	7,327

منافع:

- فنڈ نے مالی سال 2019-2018 کے دوران 616 ملین روپے کا خالص منافع کمایا جو گزشتہ سال کے 416 ملین روپے کے خالص منافع سے 48 فیصد زیادہ ہے۔ سال کے دوران PIBs کی شرحِ منافع بڑھتے ہوئے رجحان پر تھی، پنجاب جنرل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ پرکشش شرحوں پر زیادہ مدت والے PIBs کو جمع کرنے کی حکمت عملی پر تھا۔ تاہم، اسی وقت، فنڈ کو اپنے موجودہ PIB پورٹ فولیو میں مارک ٹو مارکیٹ نقصان کا سامنا تھا۔ گزشتہ سالوں کے ساتھ منافع کا موازنہ حسب ذیل ہے:

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

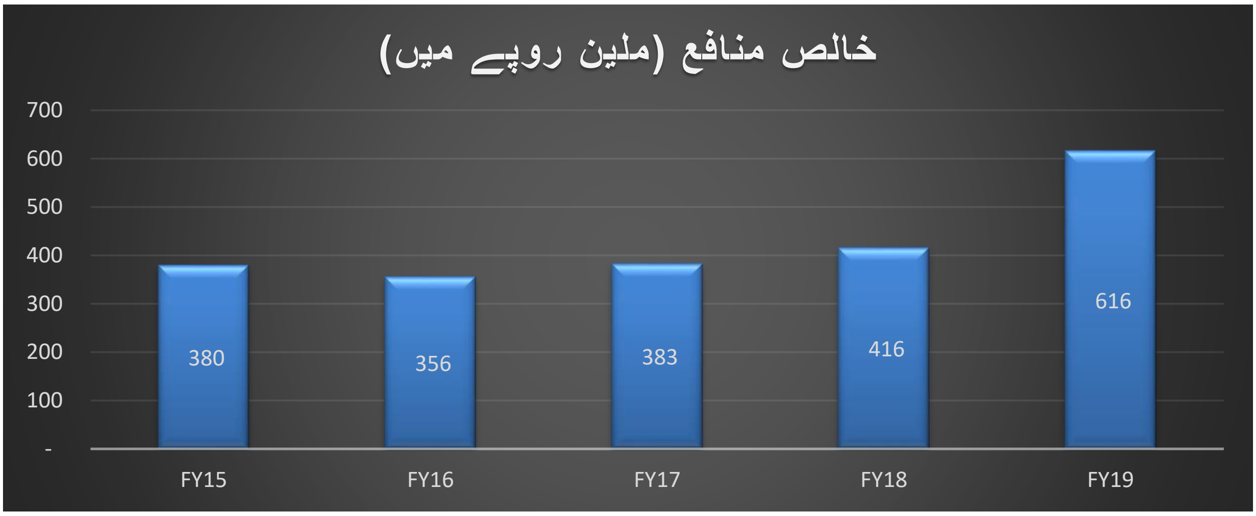

<u>فنڈ کا پورٹ فولیو:</u>

- مختلف قسم کی سرمایہ کاری کے لیے فنڈ کی نمائش حسب ذیل ہے:

رقم: ملین روپے میں

%: کل فنڈ حجم کے فیصد کے طور پر

	30 جون 2019		30 جون 2018	
	رقم	٪	رقم	٪
پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز(PIBs)	4,436	60.5	-	-
مختصر مدت کے بینک ڈپازٹس	2,656	36.2	4,833	82.1
جمع شدہ مارک اپ	233	3.2	7	0.1
دیگر اثاثے*	2	0.1	-	-
ٹی بلز	-	-	1,047	17.8
کل فنڈ کا حجم	**7,327**	**100.0**	**5,887**	**100.0**

*دیگر اثاثوں میں پری پیڈ آپریٹنگ اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔

- گزشتہ چند سالوں کے دوران، PGPIF کی OIC نے شرح سود میں ردوبدل کی وجہ سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے قلیل مدتی سرمایہ کاری میں انویسٹمنٹ اسٹریٹجی پر عمل کیا۔ مالی سال 2019-2018 کے دوران، شرحِ منافع میں اضافہ ہونا شروع ہوا اور PPF نے پرکشش شرحِ منافع پر

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

طویل مدتی مقررہ شرح PIBs کو جمع کیا۔ نتیجتاً، مالی سال 2018-2019 کے آخر تک مقررہ شرح PIBs میں PPF کا ایکسپوژر صفر سے بڑھ کر 60% سے زیادہ ہو گیا۔

فنڈ کی کارکردگی:

- PGPIF کے ذریعہ حاصل کردہ ٹائم ویٹڈ ریٹرن (TWR) کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

مدت	سالانہ منافع		بینچ مارک
	مجموعی منافع	خالص منافع*	CPI افراط زر + 3%
FY 2013-14	8.64%	8.64%	11.22%
FY 2014-15	11.33%	11.33%	6.16%
FY 2015-16	9.51%	9.51%	6.19%
FY 2016-17	9.30%	9.30%	6.93%
FY 2017-18	7.62%	7.61%	8.21%
FY 2018-19	7.72%	7.61%	11.89%
Jun 2014 – Jun 2019 (CAGR)**	9.08%	9.06%	8.41%

* خالص منافع کا مطلب انتظامی اخراجات کو کم کرنے کے بعد شرحِ منافع ہے۔

**CAGR کا مطلب ہے کمپاؤنڈ سالانہ ترقی کی شرح۔

- فنڈ نے مالی سال 2018-2019 کے دوران 7.61% کا شرحِ منافع پوسٹ کیا جو پچھلے سال کے برابر ہے۔
- SBP نے سال کے دوران اپنی ڈسکاؤنٹ ریٹ کو مجموعی طور پر 625 بیس پوائنٹ تک بڑھا کر 6.5% سے 12.75% کر دیا۔ فنڈ کی کارکردگی کی تاریخ حسب ذیل ہے:

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963

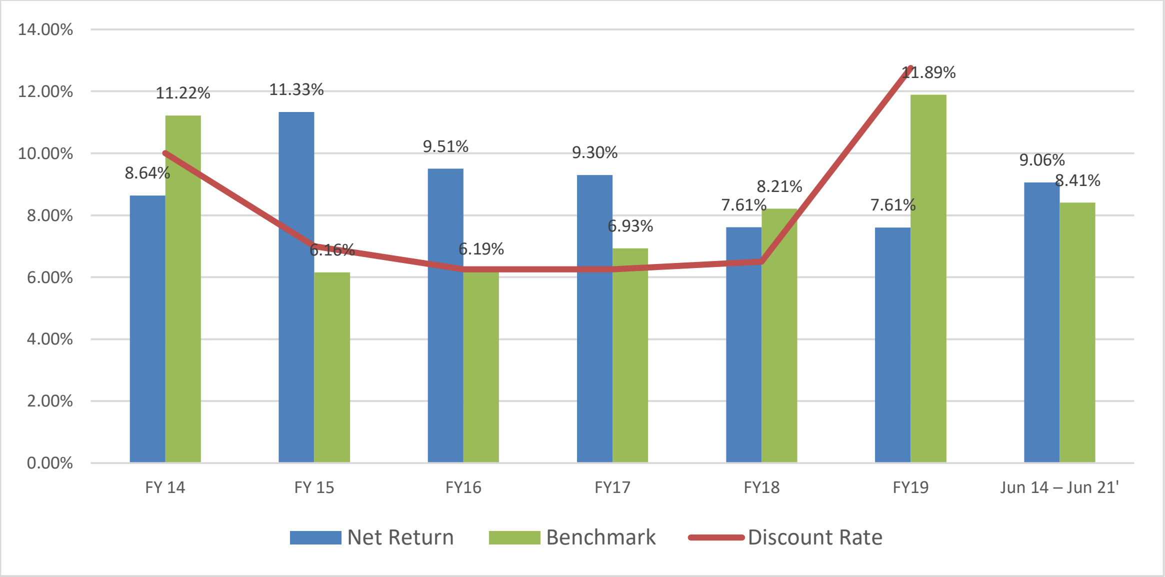

نیٹ شرحِ منافع　　　بینچ مارک　　　ڈسکاؤنٹ ریٹ

- پچھلے چھے سالوں میں، فنڈ 5.41% کی مجموعی اوسط CPI افراط زر کے مقابلے میں 9.06% کا نیٹ مجموعی اوسط شرحِ منافع حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ لہذا فنڈ 3.65% p.a کا حقیقی شرحِ منافع پوسٹ کرنے میں کامیاب ہوا۔ گزشتہ چھے سالوں میں؛ اس کے 8.41% کے بینچ مارک شرحِ منافع کو 0.65% سے ہرا دیا حالانکہ فنڈ قرض کی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کرتا رہا۔

<u>مالی سال 2020-2019 کے لیے نقطہ نظر:</u>

افراط زر

- مالی سال 2019-2018 کا آغاز مہنگائی کی بڑھتی ہوئی شرح کے ساتھ ہوا۔ مالی سال 2018-2019 کے اختتام تک، CPI نے اپنی اوپر کی رفتار کو جاری رکھا اور مالی سال 2018-2017 کے دوران 5.21% کے مقابلے میں سالانہ بنیادوں پر 8.89% ہو گیا۔
- جہاں تک مالی سال 2020-2019 کے افراط زر کے نقطہ نظر کا تعلق ہے، CPI نے پہلے ہی ریورسل کے رجحانات دکھائے ہیں۔ بنیادی افراط زر مسلسل ڈیمانڈ کی طرف دباؤ ظاہر کر رہا ہے، حالانکہ سپلائی کے ضمنی حالات اب بھی تیل کی اونچی قیمتوں کے ساتھ افراط زر کے دباؤ کو کم کر رہے ہیں اور روپے کی قدر میں حالیہ کمی کا اثر مالی سال 20 میں بھی افراط زر کو اوپر کی طرف دھکیل دے گا۔

سود کی شرح

- مالی سال 2019-2018 کے دوران، IMF پروگرام میں پاکستان کے داخلے کے نتیجے میں SBP کی پالیسی کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہوا اور اس کے نتیجے میں، ثانوی مارکیٹ کی شرحِ منافع میں اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک نے سال کے دوران ڈسکاؤنٹ ریٹ میں مجموعی طور پر 625 بیسز پوائنٹ کا اضافہ کیا۔

سرمایہ کاری کی حکمت عملی:

مالی سال 2019-2018 کے آغاز میں، فنڈ میں 100% مختصر مدت کی سرمایہ کاری کی گئی تھی کیونکہ شرح سود طویل مدتی اوسط سے کم تھی۔ تاہم، فنڈ نے مالی سال 2019 کی تیسری سہ ماہی میں پرکشش شرحِ منافع کے ساتھ طویل مدتی PIBs جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ مالی سال 2019 کے آخر تک طویل مدتی PIBs میں فنڈ کی مختص رقم بڑھ کر 60.5 فیصد ہو گئی ہے۔

PGPIF کے OIC نے اپنے پورٹ فولیو کے ایک بڑے حصے کو طویل مدتی PIBs میں لاک کر دیا ہے جس سے فنڈ کو مالی سال 2020 کے دوران اپنے بینچ مارک کو بہتر کرنے میں مدد ملے گی۔ آگے بڑھتے ہوئے، PGPIF کا پورٹ فولیو اپنے بینچ مارک پر معقول رٹرن پوسٹ کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔

آڈیٹرز:

حکومت پنجاب نے M/s. EY Ford Rhodes، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، 30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فنڈ کے آڈیٹرز کے طور پر منتخب کیا۔ آڈیٹرز نے 30 جون 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ جمع کر دی ہے۔

اعتراف

انتظامی کمیٹی اس موقع سے اپنے اراکین کا فنڈ میں ان کی قیمتی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ منیجمنٹ کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی محنت اور لگن کی تعریف بھی ریکارڈ پر رکھنا چاہتی ہے۔

مقام: لاہور

تاریخ: **پنجاب جنرل پرووویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ کی جانب سے**

112- ٹیپو بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور ٹیلی فون: 2-042-35882960 فیکس: 042-35882963